۳۔ میرا وطن (نظم)

اشعار کی تشریح

(۱) یہ بند ہماری نصابی کتاب بہارستان اردو کے نظم ''میرا وطن'' سے لیا گیا ہے۔ اس بند میں شاعر شفیع الدین نیر صاحب نے اپنے وطن کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہمارا وطن قسم قسم کے خوشنما آواز کے پرندوں، خوبصورت جھیلوں، جھرنوں، اور سرسبز و شاداب پہاڑوں کی نعمتوں سے مالا مال ہے۔

(۲) یہ بند..................۔ اس میں شفیع الدین نیر صاحب اپنے وطن کی تعریف کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہمارے وطن میں مختلف رنگا رنگ کی سبزیوں، اناجوں، میوں، خوش رنگ پھولوں، ہرے بھرے باغوں، تر و تازہ کیاریوں، زرخیز زمینوں اور دلکش چمن کی دولت سے مالا مال ہے۔

(۳) یہ بند..................۔ اس میں شفیع الدین نیر صاحب کہتے ہیں کہ ہمارے وطن میں دیدہ زیب پہاڑ، خوب صورت جنگل، اور ہزاروں کی تعداد میں جاری چشمے ہیں۔ میں کہاں تک اس کی خوبیاں بیان کروں۔ مختصراً یہ کہہ سکتا ہوں کہ مجھے اپنے وطن کو دیکھ کر جنت کا گماں ہو تا ہے۔ بلکہ دیکھنے میں جنت کا ایک باغ لگتا ہے۔

سوالات کے جوابات

سوال:۔ شاعر نے نظم میں کن کن پرندوں کا ذکر کیا ہے؟

جواب: شاعر نے چڑیا، طوطا، مینا، مور، کوئل، بلبل، قمری اور چکور پرندوں کا ذکر کیا ہے۔

سوال:۔ دلکش چمن کس کو کہا گیا ہے؟

جواب: پورے وطن کو یا پھر صرف وادی کشمیر کو دلکش چمن کہا گیا ہے۔

سوال:۔ ''ہے فردوس کا اس چمن پہ گماں'' اس مصرعہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس مصرعہ سے مراد یہ ہے کہ یہ وادی دیکھنے میں جنت ارضی لگتی ہے یا اس پر جنت کا گماں ہوتا ہے۔

سوال:۔ اس نظم میں ہمارے وطن کی کیا کیا خوبیاں بیان کی گئی ہیں؟

جواب: اس نظم میں ہمارے وطن کی یہ خوبیاں بیان کی گئی ہیں کہ یہاں خوش آواز اور خوشنما پرندے ہیں۔ خوب صورت جھیلیں، بہتے دریا اور دل ربا جھرنے ہیں۔ سرسبز پہاڑ اور صاف ستھرے بن، طرح طرح کے غلے اور میوے پائے جاتے ہیں۔ دل کش باغات اور دیدہ زیب باغیچے یہاں دیکھنے کو ملتے ہیں۔ ان ہی خوبیوں کی وجہ سے یہ ہمارا وطن جنت ارضی معلوم ہوتا ہے۔

سوال:۔ اس نظم کے شاعر کا نام لکھیے۔

جواب: اس نظم کے شاعر کا نام شفیع الدین نیر ہے۔

سوال:۔ شاعر اس نظم میں کیا پیغام دینا چاہتے ہیں؟

جواب: شاعر اس نظم میں وطن کے باشندوں سے اپنے وطن کا تعارف کراتے ہوئے انہیں اس چمن کو سنبھال کر رکھنے اور وطن دوستی کا پیغام دینا چاہتے ہیں۔

جملوں میں استعمال کریں

دریا: دریا پرسکون ہے۔ پہاڑ: پہاڑ سرسبز ہے۔

وطن: میرا وطن بہت خوب صورت ہے۔ منظر: یہ دل فریب منظر ہے۔

چمن: مالی کے ڈر سے میں چمن ہرگز نہیں چھوڑ سکتا۔ سماں: سماں بہت سہانا ہے۔

واحد اور جمع یعنی واحد الفاظ کی جمع اور جمع الفاظ کے واحد لکھیے

چڑیاں۔ بلبلیں۔ جھیلیں۔ دریائیں/ دریاؤں۔ جھرنا۔ پہاڑیں/ پہاڑوں۔ میوہ

☆☆☆☆☆ املا درست کریں ☆☆☆☆☆

ترکاریاں۔ باغوں۔ منظر۔ وطن۔ سرسبز۔